مدرسہ جارہے 54 طلبا اور 2 اساتذہ کو پولیس نے حراست میں لیا

فرقہ پرست تنظیموں کا ریلوے اسٹیشن پر ہنگامہ، جانچ کے بعد چھوڑا گیا، چھٹیاں گزار کر واپس مدرسہ جارہے تھے بچے اور اساتذہ

سہارنپور (شاھد زبیری/ ایس این بی) کل دیر رات ہندو فرقہ پرست تنظیموں نے جمارکھنڈ اپنے گھر چھٹیاں مناکر واپس مدرسے لوٹ رہے 54 بچوں اور مولیوں کو ریلوے اسٹیشن کے باہر ریلوے روڈ پر ہندو تنظیموں نے روک لیا اور مولویوں پر بچوں کی اسمگلنگ (ہیومن ٹریفک) کا الزام لگاتے ہوئے کافی دیر تک ہنگامہ کیا اور بھیڑ جمع کرلی اطلاع ملنے پر پولس نے موقع پر پہنچ کر بچوں اور مولیوں کو شک کی بنیاد پر حراست میں لے لیا تھا اطلاعات کے مطابق ایل ٹی یو کے لوگ بھی موقع پر پہنچ گئے تھے۔ ذرائع کے مطابق ان سب کو جاچ پڑتال کے اور کافی پوچھ گچھ کے بعد دیر رات ہی چھوڑ دیا گیا ہے۔

اطلاعات کے مطابق یہ تمام بچے یہاں مرزا پور تھانہ کے تحت مدرسہ قلعیہ، کاؤں گنج پورہ شاہی باغ میں شعبہ عربی میں پڑھتے ہیں مدرسہ کے مہتمم کا نام مولانا عبدالحلیم بتایا گیا ہے انہوں نے یہ مدرسہ 2010 میں قائم کیا تھا۔ مدرسہ میں درجہ 1 سے درجہ 5 کی دینی تعلیم کے ساتھ دی جاتی ہے اور جو مولوی صاحبان ان بچوں کو لے کر آرہے تھے وہ یہاں مدرس ہیں ان کے نام مولوی محی الدین سائن بھاگلپور اور مولوی اسرائیل سائن ضلع گوڈا جھارکھنڈ کے رہنے والے بتائے گئے ہیں۔ مولوی محی الدین گزشتہ 3 سال سے اور مولوی اسرائیل گزشتہ

سہارنپور: تھانہ صدر پولیس مولانا سے پوچھ گچھ کرتے ہوئے۔.....(تصویر: رائیس این بی)

2 سال سے مدرسہ میں پڑھاتے ہیں ان دونوں کے ہمراہ یہ بچے مالدہ ناؤن ایکسپریس 13429 پہلے فاری آباد ریلوے اسٹیشن پہنچے جہاں سے غازی آباد سٹیشن ٹرین 13429 سہارنپور ریلوے اسٹیشن پر کل رات 9 بجے اترے تھے۔ یہ تمام بچے ماہ رمضان کی چھٹیاں اپنے گھروں پر گزار کر لوٹ رہے تھے۔ دیر رات تک پولس نے بچوں اور دونوں مولویوں سے کافی دیر کی پوچھ گچھ اور جاچ پڑتال اور اطمینان کے بعد جانے دیا۔

اطلاعات کے مطابق ایس پی ٹی ایم منوہر منگلک نے بھی بچوں کے والدین اور سرپرستوں کے بتائے گئے نمبروں پر رابطہ کیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ ان بچوں کو دونوں مولیوں کے ساتھ ریلوے اسٹیشن کے انکوئری گیٹ کے باہر ریلوے روڈ پر اسٹیشن کے پاس ہی ایک ہوٹل کے سامنے ہندو فرقہ پرست تنظیموں نے روک کر کافی ہنگامہ کیا۔ ایک بھیڑ جمع کرلی تھی اور دونوں مولویوں پر بچوں کی اسمگلنگ کا الزام لگایا۔ ان بچوں میں 30 بچے پہلے سے مدرسہ میں پڑھتے ہیں اور 24 بچے داخلہ کیلئے لے جائے جارہے تھے۔

واضح رہے کہ ماہ رمضان میں مدارس میں سالانہ تعطیل ہوتی ہے اور عید الفطر کے بعد ماہ شوال ہی میں مدارس کھلتے ہیں اور ان میں تعلیم اور نئے داخلوں کا سلسلہ شروع کیا جاتا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے اس سے پہلے بھی ایسی خبریں سامنے آتی رہی ہیں کہ دارالعلوم دیوبند، مظاہر علوم سہارنپور، ضلع کے دیگر مدارس کے طلبا کے ساتھ ہندو فرقہ پرست تنظیمیں اور افراد ٹرینوں میں چھٹیوں میں گھر آتے جانے والے طلبا کے ساتھ شرارت کرتے رہے ہیں۔ کل رات کا واقعہ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیوں کسی بھی تنظیم کو یہ کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے کہ لوگوں سے آتے جاتے پوچھ گچھ کرے یہ کام پولیس اور انٹیلیجنس کا ہے۔ اس واقع پر رابطہ مدارس دارالعلوم دیوبند کے ضلع جنرل سکریٹری مولانا طیہر حنفی نے شدید ناراضگی اور افسوس جتایا اور کہا کہ اس طرح کی شرانگیزی فرقہ وارانہ ماحول کو خراب کرتی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اعلیٰ پولیس افسران ان تنظیموں کے لوگوں کی بھی سرزنش کرے اور سخت قانونی کارروائی کرے جو فرقہ وارانہ فضاء کو مکدر کرتے ہیں اور لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ کھڑا کرتے ہیں جس سے ہر امن پسند شہری کو تشویش ہوتی ہے۔

چلتی کار میں آتشزدگی، کار سوار افراد کو کھڑکی توڑ کر باہر نکالا گیا

بس کے گودام میں خوفناک آتشزدگی، کئی گاڑیوں کو نقصان

میرٹھ

(شکیل سیفی/ ایس این بی) آج صبح ایک چلتی کار میں آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کے بعد گاڑی کی کھڑکی نہ کھلی تو گاڑی میں موجود لوگوں کی چیخیں نکل گئیں۔ چیخ و پکار سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے اور کسی طرح گاڑی کی کھڑکی توڑ کر کار میں سوار افراد کو باہر نکالا اور فائر بریگیڈ کو حادثے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی گاڑی موقع پر پہنچی اور کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا یہ واقعہ ہیاگنگر تھانہ علاقہ کے بکلی باماباڑی کا پاس میں پیش آیا۔ پرتاپور تھانہ علاقہ میں واقع کی الدین پور کا رہنے والا سچن کسی کام سے جارہا تھا کہ اچانک کار میں آگ لگ گئی اور کچھ ہی دیر میں اس نے بڑی مشکل سے کار کی کھڑکی توڑ کر باہر نکال لیا۔

دوسری جانب ہاپوڑ روڈ پر پی ایس سی کے سامنے بس کے گودام میں زبردست آگ لگ گئی۔ آگ میں کئی بسیں جل گئی ہیں۔ آگ اس قدر خوفناک ہے کہ ہائی وے کو بلاک کردیا گیا ہے اور قریب ہی کئی گیراج اور پٹرول پمپ بھی ہیں اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں آگ پر قابو پانے کی کوشش کررہی ہیں۔ لوہیا نگر تھانہ علاقہ میں واقع تھانہ علاقہ کے بکلی باماباڑی کا پاس میں پیش آیا۔ پرتاپور تھانہ علاقہ میں واقع کی الدین پور کا رہنے والا سچن کسی کام سے جارہا تھا کہ اچانک کار میں آگ لگ گئی اور کچھ ہی دیر میں اس نے بڑی مشکل سے کار کی کھڑکی توڑ کر باہر نکال لیا۔

◀ انڈین آئل پمپ کے پاس کھلے میدان میں کھڑی پرائیویٹ بسوں میں اچانک آگ لگی
◀ فائربریگیڈ کی دیگر گاڑیوں کو بھی کیا گیا طلب

مگر تھانہ علاقہ کے ہاپوڑ روڈ پی ایس سی کے قریب انڈین آئل پمپ کے پاس کھلے میدان میں کھڑی پرائیویٹ بسوں میں اچانک آگ لگ گئی۔ آگ تیزی سے پھیلی اور قریبی کھیت میں واقع جھونپڑیوں تک پھیل رہی تھی جس کی وجہ سے فائر بریگیڈ کی دیگر گاڑیوں کو بھی وہاں طلب کیا گیا تھا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایس این پی واقع کی سطح پر پہنچ گئے ہیں۔ آگ پر قابو پانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔

دینی مدارس مذہب اسلام کے قلعے ہیں

صیہونی طاقتیں مدارس کو بدنام کرنے پر تلی ہیں: مولانا زکریا

مظفر نگر (جنید قاسمی/ ایس این بی)

موضع سونہ رسول پور کے مدرسہ میں شیخ رضوان منزل کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ مولانا زکریا نے کہا کہ دینی مدارس اسلام مذہب کے قلعہ ہیں۔ ان کا تعلق عقیدے سے ہے۔ کیونکہ ان

مظفر نگر: سنگ بنیاد کے بعد دعاء کرتے علماء۔.....(تصویر: رائیس این بی)

مدارس میں علوم دینی کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہی وہ ادارے ہیں جن کو خالق کائنات میں ہادی عالم محمدؐ پر نازل کیا تھا، انہوں نے کہا کہ اس امانت کی حفاظت کی ذمہ داری ہم سب کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاغوت وقت اور صیہونی طاقتیں آج ہر خاذ پر ان مدارس کو بدنام کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ صرف اس لیے کہ یہاں عقائد سکھائے اور پڑھائے جاتے ہیں۔ مولانا عبدالقدوس اور مولانا محمد عباس نے کہا اسلامی مدارس میں جو کچھ سکھایا اور پڑھایا جاتا ہے وہ کھلی کتاب ہے۔ یہاں رضاء الٰہی کے لیے قرآن اور حدیث شریف کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مدارس میں تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کے نظام کی بھی اشد ضرورت ہے۔ ان علماء نے کہا کہ خیر القرون میں ہر مدرسہ میں تربیتی نظام ہوتا تھا۔ مفتی محمد اکمل نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے بچوں کی نگرانی کریں۔ مولانا محمد ایوب نے کہا کہ اسلام مخلوط تعلیم کے خلاف ہے۔ اسلام اس لیے کہ مخلوط تعلیم میں فتنہ ہی فتنہ ہے۔ اس موقع پر مفتی محمد ایاز، قاری محمد عالمگیر مولانا محمد فرمان، مولانا عبدالماجد، مولانا ناحمد برجاطوی، قاری نیک محمد اور مولانا راغب وغیرہ موجود رہے۔

عازمین کیلئے مسلم فنڈ دیوبند کے تحت منعقدہ سہ روزہ حج ٹریننگ کیمپ اختتام پذیر

دیوبند(اشرف عثمانی /ایس این بی) حسب سابق سال رواں بھی بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے والے عازمین کے لئے مسلم فنڈ دیوبند کے تحت منعقدہ سہ روزہ حج ٹریننگ کیمپ دارالعلوم دیوبند کے استاذ حدیث مفتی عبدالرزاق امروہوی کی دعاء کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ کیمپ میں 10 یوم تک دیوبند قریب وجوار کے کثیر تعداد میں مردوخواتین عازمین نے علماء کرام کے بیانات سننے کے ساتھ ساتھ حج کے متعلق اہم معلومات لی اور ماہرین کے ذریعہ عملی تربیت حاصل کی۔ عیدگاہ دروازہ قاضی شیخ البندیاں میں جمعہ کے روز دارالعلوم دیوبند کے کرن شوری مولانا سید انظر حسین میاں دیوبندی کی دعاء کے ساتھ شروع ہوئے کیمپ کی مختلف نشستوں میں دارالعلوم دیوبند کے استاذ حدیث مفتی سید سلمان منصور پوری، معروف عالم دین مولانا نعیم الواحدی، مفتی محمد بلند شہری، مولانا خضر محمد کشمیری، مولانا فرید قاسمی، مولانا اسمٰعیل ناصری نے اپنے بیانات میں حج کی اہمیت اور فرضیت پر مفصل انداز میں روشنی ڈالی اور مزاروں کو مبارک سفر کی عظمت سے روشناس کرایا۔ علماء کرام نے کہا کہ حج اسلام کے بنیادی پانچ ارکان میں سے ایک ہے۔ حج کی فرضیت قرآن کریم، حدیث شریف اور اجماع امت سے ایسے ہی ثابت ہے، جیسا کہ نماز، روزہ اور زکوٰۃ کی فرضیت ثابت ہے۔ اسلام کے تمام احکام بندوں کے دنیاوی واخروی فوائد پر مبنی ہیں لیکن ان میں حج کو مرکزی اہمیت ہے۔ حج کا مقصد اللہ کے آداب سجھانے کے لیے کہا جاتا ہے کہ حاجیوں کا شعار تلبیہ ہے: لبیک اللہم لبیک۔ گویا لبیک کا ترانہ حیاۃ الٰہی کی شہادت اور عظمت الٰہی کا اعتراف ہے۔ اس دوران علماء کرام نے مسائل حج کی ادائیگی اور دیگر ترغیبات و ہدایات کو عازمین کو بہت مفصل انداز میں سمجھایا اور ارکان کی ادائیگی کے طریقے بتاتے ہوئے ان کی فضیلت بھی بیان کی۔ کیمپ کے دوران خاص طور پر رسومات حج، فضائل حج و عمرہ، ارکان حج، اذکار و درود پڑھنے کے برکات، حقوق اللہ و حقوق العباد، فضائل مدینہ، غیر موقیین حج کیسے کریں، بیمہ خواتین پر بیان ہوئے۔ اس دوران عالمی شہرت یافتہ شاعر اُردو نواز دیوبندی ڈاکٹر محمد اعظم، ڈاکٹر ذوالفقار اور مولانا دلشاد قاسمی نے کیمپ میں شریک عازمین کو طواف وسعی و دیگر ارکان سے متعلق مشق کرائی۔ جنید خواتین کو ڈاکٹر فاطمہ شائستہ مہمس، کہکشاں، اہلیہ مولانا دلشاد قاسمی اور اہلیہ ڈاکٹر محمد اعظم نے حج کی عملی تربیت دی۔ کیمپ میں خواتین کے لئے الگ سے پردہ کا نظم کیا گیا تھا۔ کیمپ کے اختتام پر تمام عازمین کو ٹریننگ سرٹیفکیٹ اور حج عمرہ سے متعلق لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ کیمپ میں تمام موردخواتین کے قیام وطعام کا انتظام مسلم فنڈ دیوبند کی جانب سے کیا گیا تھا۔ اس موقع پر مسلم فنڈ دیوبند کے منیجر سنبل صدیقی نے بتایا کہ مسلم فنڈ دیوبند کی جانب سے گزشتہ تیس سالوں سے عازمین حج کی تربیت کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کیمپ کے اختتام تمام عازمین حج کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے علماء کرام اور کیمپ کے معاونین کا شکریہ ادا کیا۔ دیوبند حج کاشفر کے کوئیز مقیم صدیقی نے تمام عازمین کو ان کے دستاویزات کے متعلق اہم معلومات فراہم کرائی اور بتایا کہ تمام عازمین حج دوران سفر اپنے تمام دستاویزات بہ دقت اپنے ساتھ رکھیں۔ کیمپ کے انعقاد میں مولانا دلشاد قاسمی، عدیل صدیقی، نجم صدیقی، فیض صدیقی، ڈاکٹر شہزاد انصر، سراج احمد، شمیم احمد انصاری محمد عارف سمیت دیگر کارکنان نے خصوصی تعاون کیا۔

عازمین حج کی ٹیکہ کاری، مدرسہ مخزن العلوم کے حج کیمپ میں 87 عازمین حج نے ٹیکے لگوائے

سہارنپور(ایس این بی) بیماں مدرسہ مخزن العلوم وقف کوہان کے حج کیمپ میں ہیلتھ محکمہ کی ٹیم نے 82 عازمین حج کی ٹیکہ کاری کی جن میں خواتین بھی شامل تھیں۔ ہیلتھ محکمہ کی ٹیم میں بھی خواتین کا عملہ شامل تھا۔ ہیلتھ ٹیم کے مطابق مدرسہ مخزن العلوم کے کیمپ میں 115 عازمین حج کے ٹیکے لگائے جانے تھے جس سے صرف 87 نے ٹیکے لگوائے ہیں باقی 28 نہیں پہنچ پائے۔ ٹا ٹا کرنل، ڈسٹرکٹ ہاسپٹل کے ذرائع کے مطابق ضلع میں کل 802 عازمین کا رجسٹریشن ہوا ہے۔ مسلم فنڈ دیوبند کے زیر اہتمام دیوبند کے علاوہ ضلع کے دوسرے مقامات پر بھی عازمین حج کی ٹیکہ کاری کی گئی ہے۔ سی ایم او ڈاکٹر سنجیو منگلک کی اطلاع کے مطابق جو عازمین حج ان کیمپوں میں ٹیکے نہیں لگوپا ئے ان کیلئے 7 مئی کو ضلع اسپتال پی ٹی سی فورم ہال میں صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک خصوصی کیمپ لگایا گیا ہے جہاں باقی عازمین حج ٹیکہ لگوا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ عازمین حج کی ٹیکہ کاری کیلئے 4 مئی سے عازمین حج ٹیکہ کاری کیمپ ضلع کے مختلف مقامات پر لگائے گئے تھے۔ مخزن العلوم وقف کوہان کے کیمپ میں مدرسہ کے اسٹاف کا بھی نمایاں رول رہا ہے۔

ٹریکٹر اور ٹاٹا میجک میں زبردست تصادم، 4 افراد زخمی

دیوبند(ایس ا یں بی) گنگوہ بھا نیلہ روڈ پر ٹریکٹر ٹرالی اور ٹاٹا میجک کی آپس میں زبردست ٹکر ہوگئی جس کے نتیجہ میں ایک خاتون سمیت 4 افراد زخمی ہوگئے۔ چاروں زخمی افراد کو علاج کے لئے سرکاری اور پرائیویٹ اسپتالوں میں داخل کرایا گیا۔ تفصیل کے مطابق گزشتہ دیر رات ایک ٹاٹا میجک دیوبند سے سواری لے کر نانوتہ کے لئے جارہا تھا، لیکن جب وہ لکھری اور بھانیلہ کے درمیان تھا تو سامنے سے آنے والی ایک تیز رفتار ٹریکٹر ٹرالی نے ٹاٹا میجک میں ٹکر ماردی جس کی وجہ سے ٹاٹا میجک میں سوار افراد نے چیخ و پکار شروع کردی۔ اس حادثہ میں ایک خاتون سمیت 4 افراد زخمی ہوگئے۔ ٹکر مارنے کے بعد ٹریکٹر ٹرالی کا ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ اس راستہ سے گزرنے والے راہ گیروں نے زخمی افراد کو سرکاری اسپتال اور پرائیویٹ اسپتالوں میں داخل کرایا۔ اسی درمیان حادثہ کی اطلاع ملنے پر پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور ساتھ ساتھ سرکاری اسپتال کی ایمبولینس بھی جائے حادثہ پہنچی اور ایمبولینس کے ارکان نے خاتون شبیر پور کی باشندہ 55 سالہ نور جہاں کو دیوبند کے سرکاری اسپتال پہنچایا، لیکن ڈاکٹروں نے اس کی تشریحات کے حالت کو دیکھتے ہوئے ابتدائی میڈیکل ایڈ دینے کے بعد ضلع اسپتال ریفر کردیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس نے ٹریکٹر ٹرالی کو اپنے قبضہ میں لے لیا ہے، جب کہ اس کے ڈرائیور کی تلاش کی جارہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تقریر ملنے کے بعد ٹریکٹر ٹرالی کے ڈرائیور کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

سماجی تنظیم نے ہاتھ کی صفائی کا عالمی دن منایا

میرٹھ (ایس این بی) ہاتھ کی صفائی کے عالمی دن کے موقع پر سماجی تنظیم ماہی پولیس اسٹیشن کے قریب صفائی مہم چلائی، تنظیم کے صدر اجے سینھی نے کہا کہ دنیا بھر میں 5 سمی کو ہاتھ کی صفائی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ جراثیم کے پھیلاؤ کو روکنے اور اسے دور کرنے کے لیے ہاتھ کی صفائی سب سے مناسب اور موثر طریقہ ہے۔ اگر ہم صرف اپنے ہاتھوں کی صفائی کا خیال رکھیں تو ہمارے ہاتھ ہی وہ عضو ہیں جہاں مختلف قسم کے دائرس، وائرس فلو اور موسمی امراض پیدا ہوتی ہے۔ بیکٹیریا وغیرہ بھی یہاں سب سے زیادہ جمع ہوتے ہیں، ہم مختلف قسم کے لوگوں سے ملتے ہیں، بہت سی چیزوں کو چھوتے ہیں اور یہ چیزیں کہاں کہاں پھینتے ہیں، پھر یہ بیکٹیریا ہماری خوراک، جلد، ناک وغیرہ کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر بمیں بیمار کردیتے ہیں۔ اس لیے کسی بھی قسم کے وائرس کے اثرات سے بچنے کے لیے بار بار ہاتھ صاف کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ہمیں اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح صاف کرنے کے لیے 20 سیکنڈ تک دھونا چاہیے۔ سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو صاف اور بہتر پانی سے بند کردیں، پھر دونوں ہاتھوں کو انگلیوں کے درمیان اور انگوٹھوں کو صاف کریں۔ ایک تولیہ کے ساتھ ہاتھ اور خشک کرے۔ پروگرام میں اجے سینھی، کرن کامرا، مفتی حفیظ اللہ، سانچت گلشٹر، منتھا، نیرج بھیسوال، محمد کیف، حمد وغیرہ موجود تھے۔

شاملی: میونسپلٹی کونسل کی جانب سے جاری نوٹس سے ٹھیکیداروں میں خوف وہراس

شاملی(سالم انصاری/ایس این بی) قصبہ کاندھلہ کے کنٹیر وروز کے ڈمپنگ گراؤنڈ میں لاکھوں روپے کی لاگت سے نی پی ڈی سٹمری کی تعمیر کے لیے جاری کیے گئے لاکھوں روپے مالیت کے ٹینڈر اس میں کوتاہی برتے اور معیار کے مطابق کام نہ کرنے اور ٹھیکیداروں کو میونسپلٹی کونسل کی جانب سے نوٹس جاری کرنے کے بعد ٹھیکیداروں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور جگلت میں پکرے کے ڈھیر کو مٹی سے بھرنا شروع کر دیا۔ پکرے کے ڈھیر پر یوں ہی مٹی سے بھرنے کا کام شروع کر دیا۔ جس وجہ سے متالی لوگوں میں مزید اشتعال پھیل گیا اور لوگوں نے ویڈیو اور تصویر سوشل میڈیا پر وائرل کر کے ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کئی لوگوں نے ضلع مجسٹریٹ و ضلع پنچایت کو معیار کے مطابق کام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ قصبہ کاندھلہ میں برسوں سے جاری پکرے کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے میونسپلٹی کونسل نے لنکیم وروز ڈمپنگ گراؤنڈ پر پکے پکرے کے ڈھیر بنانے کے لیے نی پی ڈی سٹمری کی تعمیر کے لیے ایک کروڑ 37 لاکھ روپے کے 3 ٹینڈرز جاری کیے تھے۔ شہر میں تھے۔ جس میں علاقے کے گاؤں ملک پور کے رہنے والے وکیل جنگ کی بیوی ٹھیکیدار اسرانہ کے نام پر 2 ٹینڈر بھیجے گئے اور ایک ٹینڈر شاملی کے رہنے والے ٹینڈر شاملی کے نام بھیجا گیا۔ مدت گزر جانے کے بعد ٹھیکیدار اسرانہ نے کام شروع کر دیا جب کام میں معیار کے مطابق مواد نہیں ملا تو بہت سے لوگوں نے جنوری 2024 میں اس معاملے کی شکایت میونسپل کونسل سے کی۔ 16 جنوری 2024 کو معیار کے مطابق کام نہ ہونے پر میونسپل چیئرمین نظم الاسلام نے ٹھیکیدار اسرانہ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے متنبہ کیا تھا کہ اگر معیار کے مطابق کام نہ کیا گیا تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ٹینڈر منسوخ کر دیا جائے گا یا انہیں بلیک لسٹ کر دیا جائے گا۔ نوٹس کے کئی ماہ بعد بھی ٹھیکیداروں کی جانب سے کام شروع نہیں کیا گیا۔ معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے بلدیہ کے چیئرمین نظم الاسلام اور ایگزیکیوٹو آفیسر سریش کمار نے 3 مئی 2024 کو ٹھیکیداروں کو دوبارہ نوٹس جاری کرتے ہوئے معیار کے مطابق کام مکمل کرنے اور ایک ماہ کے اندر کام مکمل کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ میونسپلٹی کونسل کی جانب سے نوٹس جاری ہوتے ہی ٹھیکیدار بوکھلا گئے اور ٹھیکیداروں نے فلائٹ میں قصبہ کے لنکیر و مارگ پر واقع ڈمپنگ گراؤنڈ میں پکرے کے ڈھیر پر جے بی مشین لگا کر مٹی بھرنا شروع کر دی۔ متالی لوگوں کا کہنا ہے کہ پکرے کے ڈھیر پر مٹی جتنی ہوتے کی وجہ سے تی تعمیر ہونے والی عمارت بارش کے وقت یا تو زمین میں دھنس جائے گی یا پھر منہدم ہو جائے گی۔ ہٹنے کو پکرے کے ڈھیر کو مٹی سے بھرنے کی وجہ سے متالی لوگوں میں غصہ پایا گیا اور کئی لوگوں نے لاپروائی کرنے والے ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ویڈیو اور فوٹو سوشل میڈیا پر وائرل کیا۔ بہت سے لوگوں نے ضلع مجسٹریٹ شاملی و ریجنل ڈپٹی کلکٹر سہارنپور کو شکایتی خط بھیجا ہے جس میں لاپروائی کرنے والے ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کرنے اور ان کے ٹینڈر منسوخ کرنے اور انہیں بلیک لسٹ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ میونسپلٹی کونسل کے چیئرمین نظم الاسلام شہر میں اپنی صاف ستھری امور اور نیاز مندی کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ چیئرمین قصبہ میں صفائی اور ترقیاتی کاموں کے حوالے سے مسلسل فکر مند نظر آتے ہیں۔

شوبھت یونیورسٹی میں 2 روزہ دیوالٹریری فیسٹ اختتام پذیر

گنگوہ (ایس این بی) شوبھت یونیورسٹی کے شعبہ اسکول آف لبرل آرٹ اینڈ لینگویج کی جانب سے یونیورسٹی میں دو روزہ دیوالٹریری فیسٹ پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں یونیورسٹی کے علاوہ قریب وجوار کے اسکولوں کے طلبا نے حصہ لیا۔ دیوالٹریری فیسٹ کے دوسرے دن اختتام تقریب کا آغاز یونیورسٹی وائس چانسلر ڈاکٹر رنجیت سنگھ، رجسٹرار ڈاکٹر منہی پال سنگھ، اسکول آف لبرل آرٹ اینڈ لینگویج شعبہ کے ڈین اینڈ ہیڈ ڈاکٹر گنجن اگروال، کرشنا اگروال اور جوتی اگروال نے روایتی انداز میں چراغ روشن کر کیا۔ بی اے میقات سوم کی طالبہ کلپنی نے سرسوتی ومندنا پیش کی۔ ڈاکٹر گنجن اگروال نے 2 روزہ پروگراموں کے متعلق بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس پروگرام کے پہلے روز سچ میکنگ، کوئز، سوال و جواب، بحث و مباحثہ، تقاریری مقابلوں جبکہ دوسرے روز فیشن شو، اجتماعی رقص، انفرادی رقص، سولو ڈانس، گروپ میں گانے جیسے مقابلوں کا اہتمام کیا گیا۔ ڈاکٹر گنجن اگروال نے سبھی مقابلوں کے فاتحین کو انعامات اور خرانی تقسیم کیں۔ ان بھی سبھی مقابلوں میں یونیورسٹی اور دیگر اسکولوں کے 350 طلبہ حصہ لے رہے ہیں۔ ڈاکٹر پرشانت کمار، ڈاکٹر سوم پربھو وغیرہ موجود رہے۔

گاڑی چور گروہ بدمعاش گرفتار

دیوبند(ایس ا یں بی) دیوبند کوتوالی پولیس نے گاڑی چور گروہ کے بدمعاش کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ جرم بہت دنوں سے پولیس کو مطلوب تھا۔ آج گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا اور وہاں سے اسے جیل بھیج دیا گیا۔ تفصیل کے مطابق دیوبند پولیس نے چندیا کوئل گاؤں کے باشندے گاڑی چور گروہ کا شاطر بدمعاش آشو کو اس کے گھر سے گرفتار کیا ہے۔ دیوبند کے کوتوالی انچارج سنجیو کمار نے بتایا کہ آشو گاڑی چور گروہ کا ایک شاطر بدمعاش ہے جو کافی عرصہ سے پولیس کو مطلوب تھا۔ انہوں نے بتایا کہ آشو کے خلاف 24 دسمبر 2023 کو دیوبند کوتوالی میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ آشو کے علاوہ اس کے گروہ نے جزوہ پلٹو، کاپا شیدا آکاش، ہری دوار کے کروندی بھگوان کا رہنے والا گورو، چمشل پور کا باشندہ راہل اس گروہ کے دوسرے شاطر بدمعاش تھے جنہیں پولیس پہلے ہی گرفتار کر کے جیل بھیج چکی ہے۔ کوتوالی انچارج سنجیو کمار نے بتایا کہ ان چاروں بدمعاشوں نے اترا کھنڈ کے بیراں گلیر، شاکھر کی دیوی، سہارنپور کے بہٹ روڈ اور دیوبند کے مدن سنگھ کی موٹر سائیکلیں چوری کی تھیں۔

مہارانا پرتاپ کے مجسمے کی بے حرمتی کے خلاف مظاہرہ

میرٹھ (ایس این بی) راجپوت سبھا جسانے مین پوری میں مہارانا پرتاپ کے مجسمے کی بے حرمتی کے خلاف میرٹھ میں مظاہرہ کیا اور ڈی ایم کو میمورنڈم سونپ کر کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کل میں پوری میں ایس پی چیف جوڑے کے دوشو کے دوران ایس یوں کے ذریعہ مہارانا پرتاپ کی مورتی کی بے حرمتی کے خلاف احتجاج اب راجپوتوں میں پھیل رہا ہے، جس کی وجہ سے راجپوت سبھا نے آج میرٹھ کے کلکٹریٹ میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ تنظیم کے لوگوں نے ضلع مجسٹریٹ میرٹھ کو اپنا میمورنڈم سونپ کر ملزمین کی گرفتاری کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس مظاہرے میں راجپوت سبھا کے رجنوں لوگ موجود تھے۔

اتر پردیش پولیس کی شبیہ عوام کی نظروں میں مسلسل ہورہی ہے داغدار

میرٹھ(ایس این بی) ایک طرف اتر پردیش کی یوگی حکومت ریاستی پولیس کی شبیہ کو بہتر بنانے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ لیکن اتر پردیش پولیس سدھرنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ دراصل اتر پردیش پولیس اپنی حرکتوں سے آئے روز عوام کے سوالات سے میں گھری رہتی ہے۔ لیکن پولیس اپنا حج بہتر نہیں کر پا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پولیس پر عوام کا اعتماد مکمل طور پر قائم نہیں ہو سکا ہے۔ اتر پردیش پولیس ہر روز اپنا گھٹنا ناکام کر رہی ہے۔ پولیس بھرموں کو چھپانے اور بے قصوروں کو پھنسانے میں ماہر ہو گئی ہے۔ تام صلحی پکتوانوں نے اپنے ماتحت افسران کو صفائی کو یقینی بنانے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ لیکن تھانہ صدر اور تھانوں کے لائٹ انچارج آئے روز ان کے احکامات کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک پولیس فعل میرٹھ کے منڈالی تھانے سے سامنے آیا ہے۔ جس کی وجہ سے منڈالی پولیس کی شبیہ عوام کی نظروں میں مسلسل داغدار ہوتی جارہی ہے۔ یہاں ساج وادی پارٹی کے لیڈر کے دباؤ میں پولیس نے ایک نابینا اور معذور شخص کے خلاف اپنی بھائی پر چاقو سے حملہ کرنے کا مقدمہ درج کیا ہے۔ جس کی وجہ سے اہل علاقہ پولیس کے طرز عمل پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ 100 فیصد معذور ہے۔ یہی نہیں وہ نابینا ہے۔ انہیں زراعت اور گھریلو دس کے حوالے سے بھائیوں کو آپس میں تقسیم کرنا پڑتا ہے۔ جس میں اس کے بہنوئی دیپک اور بہن اپنا حصہ 10 لاکھ روپے مانگ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گھر میں بھائیوں کے درمیان جھگڑا چل رہا ہے۔ یہی نہیں، ان کا چھوٹا بھائی ساج وادی پارٹی کے ایک نام نہاد لیڈر کے لیے کام کرتا ہے۔ اس نے پولیس سے اس کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ کپل کے بیٹے نا تک سنگھ نے بتایا کہ ساج وادی پارٹی کے نام نہاد لیڈر اور اس کے بہنوئی دیپک اور بہن نے اس کی ماں اور بھائی کو دھوکہ دیا ہے۔ جس کی وجہ سے گھر میں لڑائی جھگڑا چل رہا ہے۔ اور آئے روز بھائیوں کے خلاف جعلی شکایات درج کی جارہی ہیں۔ متاثرہ نے کہا ہے کہ وہ پولیس اسٹیشن کی ڈی جی پی لکھنؤ سے شکایت کرے گی جنہوں نے بغیر تحقیقات کے مقدمہ درج کرلیا۔ متاثرہ نے بتایا کہ اس نے اپنی بہن کی شادی دیپک ولد کرن کے گاؤں کھیوری تھانہ سردھنا سے کرائی تھی۔ بہنوئی دیپک کا خاندان اور دیپک شراب کا غیر قانونی کاروبار کرتے ہیں۔ جس کی متاثرہ اور اس کے اہل خانہ مسلسل مخالفت کر رہے ہیں۔ کئی بار بہنوئی دیپک کی غیر قانونی شرا